© rasailojaraid.com

نظمیں مولانا مودودی اور جماعت اسلامی پر بھی کہی ہیں۔ نعتیہ جذبے سے بھی خوب لکھا ہے
میرا خیال ہے کہ پنجاب کے دیہاتی حلقوں میں عبداللہ شاکر کے کلام کو تعمیر و اصلاح
کے کام کا ذریعہ بنایا جا سکتا ہے۔

صحیفہ ہمام ابن منبہ رح تحقیق و ترتیب از ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔ ناشر: ملک سنز
کارخانہ بازار، فیصل آباد۔ قیمت: ۱۰/- روپے

ابو عقبہ ہمام ابن منبہ براہ راست حضرت ابو ہریرہؓ کے شاگرد تھے اور صحابی مذکور نے
جہاں احادیث کا ایک مجموعہ خود اپنے لیے مرتب کر رکھا تھا، وہاں انہوں نے ہمام ابن منبہ
جیسے شاگرد کو (ف ۱۰۱ یا ۱۰۲ھ) ایک سو چالیس حدیثیں سکھائیں۔ علاوہ ازیں ہمامؒ نے حضرت
ابن عباسؓ، ابن عمرؓ، زبیرؓ اور جناب معاویہؓ سے بھی روایات لی ہیں۔

اس صحیفہ کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ آج جو منکرین حدیث و سنت نے یہ کہنا شروع
کیا ہے کہ احادیث تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تین سو سال بعد مدون ہوئیں۔ یہ صحیفہ اور
اس کے واسطے سے ذخیرہ حضرت ابو ہریرہؓ کے بالکل ابتدائی وجود کا پتہ چلتا ہے۔ اگرچہ
اب نئی تحقیقاتوں (جن میں مصطفےٰ اعظمی کا کام بہت اقدم ہے) نے بہت سے ابتدائی
مخطوطات کا سراغ ڈھونڈ نکالا ہے تاہم اس صحیفہ کی اپنی ایک قدر و قیمت ہے۔ کئی
سال ہوئے مشہور محقق ڈاکٹر حمید اللہ حال مقیم پیرس نے اسے ایڈٹ کر کے حیدر آباد
دکن سے اس کے متن ایڈیشن نکالے۔ راقم کو یاد ہے کہ جب پہلے پہل اس کا نسخہ مجھ
تک پہنچا تو میں نے کسی جگہ لکھا تھا کہ آج مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے میرے لیے
عید کا دن ہے۔

پروفیسر غلام احمد حریری مندوب حکومت سعودی عرب (برائے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد)
نے اس پر ایک معلومات افزا مقدمہ لکھا ہے۔

© rasailojaraid.com